سوال

(10) میت کا نام اور وفات تاریخ سنگ مرمر کے پتھر پر کندہ کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر میت کا نام اور وفات تاریخ سنگ مرمر کے پتھر پر کندہ کرواکر قبر پر بطور یاداشت کے گاڑنا ازروئے قرآن وحدیث جائز ہے یا نہیں؟ (عبد اللہ سوداگر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ ﷺ نے ایک پتھر ایک صحابی کی قبر پر رکھ کر فرمایا تھا۔ اس لئے رکھتا ہوں۔ یہ قبر پہچان لیا کروں۔ پتھر پر نام میت لکھوا کر سرہانے کی طرف کھڑا کر دیا جائے۔ تو میرے خیال میں منع نہیں۔ مدینہ شریف کے قبرستان میں آج تک بھی امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر اسی طرح کا ایک پتھر یا لکڑی کی تختی کھڑی ہے۔ (13 مئی س30ء)

تعاقب

مفتی صاحب (اہل حدیث نے 5 محرم کے پرچہ میں لکھا ہے کہ قبر کے سرہانے پتھ رکھ دیا جائے۔ اور اسی پر میت کا نام رکھ دیا جائے۔ تو حرج نہیں حالانکہ ترمذی کی حدیث میں ہے۔

نہی رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم ان تجصص القبور وان یکتب علیھا

پس مطلق قبر پر لکھنا نام ہو یا سنہ سب منع ہے۔ (عبد اللطیف ازدہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری